مطبوعات

(ادارہ)

کوئے ملامت: از محترمہ سلمیٰ یاسمین نجمی' ناشر: نیرنگِ خیال پبلیکیشنز' ۸۔ پی ایم اے ہاؤس' لیاقت روڈ' راولپنڈی۔ کاغذ' کتابت' طباعت مناسب۔ صفحات ۱۹۰۔ قیمت مجلد ایڈیشن ۸۰ روپے۔ ارزاں ایڈیشن دبیز رنگین سرورق کے ساتھ ۶۰ روپے۔

بہن سلمیٰ یاسمین نجمی اور ان کے گھرانے کو ہم برسوں پہلے سے جانتے تھے' مگر دور دور تک یہ گمان نہ تھا کہ یہ ایک دن سلمہ ستارہ بن کر ایسی نجمیت دکھائیں گی کہ اردو زبان کی یاسمین کا سر چکرا جائیگا۔ پہلے سے اگر معلوم نہ ہوتا تو میں سمجھتا کہ یہ براونٹی سسٹرز (بدشگونی سے خدا بچائے) کی طرح تین بہنیں ہیں۔ ایک سلمیٰ' دوسری یاسمین' تیسری نجمی۔ مگر بات ایک میں تین کی ہے۔ یعنی ظاہر تین' باطن ایک!

انہوں نے ادب کو جو سرخاب کے پر اب تک لگائے ہیں "کوئے ملامت" ان میں سب سے اونچا ہے۔ جہاں حد سے زیادہ اپنایت ہوتی ہے وہاں تبصرہ نگاری گویا تلوار کی دھار پر چلنا ہوتا ہے۔ چل تو رہا ہوں' لیکن اگر کوئے ملامت کا کوئی مزاح پارہ یاد آگیا—— مثلاً چو بغلوں یا کلیوں کا قصہ' یا منگنی سے لے کر "خطرناک" رات تک کی داستان کا کوئی ٹکڑا' یا لندن میں انڈا بنانے کا قصہ' یا برقعے یا دوپٹے کے ساتھ چھچھوندر کے آچمٹنے پر اضطراب—— تو میں تلوار کی دھار سے گر پڑوں گا۔ یہ سب کچھ پڑھ کر جی چاہتا ہے کہ کاش کہ آدمی ایسا ہی ہو۔ مگر ایسا آدمی کیونکر ہو۔ مصنفہ کو تو امی نے لاڈ پیار ہی میں رکھا اور جب وہ گھر والی بنیں تو شوہر نے بھی ایسی ویسی ہر بات کو ناز و ادا کا مقام ہی دیا۔ اور پھر افسانے کی باتیں افسانے کی ہوتی ہیں۔ کاش کہ دنیا